فقہ القرآن

دعاء اور اس کے آداب

ادعوا ربکم تضرعا وخفية انه لا يحب المعتدين ﴿الاعراف ۵۵﴾

اپنے رب سے دعا کرو گڑگڑاتے ہوئے اور آہستہ،

بے شک حد سے بڑھنے والے اسے پسند نہیں۔

دعاء عبادت کا مغز ہے۔ بلکہ دعا عبادت ہے دعا کا مفہوم یہ ہے کہ بندہ اپنی حاجت کو سامنے رکھے اور پھر اپنی عاجزی کا مظاہرہ کرے کہ میری حاجت میری دسترس سے باہر ہے۔ پھر اپنے مولا کریم جل وعلا کے کمال علم اور کمالِ رحمت پر نظر کرے اور یقین رکھے کہ میری حاجت وہی پوری کرے گا۔ دعا اور ذکر الٰہی میں جہر اور سر یعنی بلند آواز سے اور آہستہ آواز سے ذعا کرنا، دونوں طریقے جائز ہیں۔ دونوں طریقے اللہ تعالیٰ کے مقبول بندوں کے ہیں، کبھی خفیہ دعا کرنا افضل ہے اور کبھی علانیہ کرنا افضل ہے۔

دعاء کے چند آداب ہیں جن کی رعایت سے جلد قبولیتِ دعاء کی امید ہے۔

☆ کامل طہارت کے ساتھ دعاء کی جائے ☆ قبلہ رو ہو کر دعاء کی جائے

☆ حضوری قلب کے ساتھ دعاء کی جائے ☆ دعاء کے اول و آخر درود شریف پڑھا جائے

☆ ہاتھ اٹھا کر دعاء کی جائے ☆ مسلمانوں کے ساتھ مل کر دعاء کی جائے

☆ اجابت کی ساعات (جن اوقات میں دعاء قبول ہوتی ہے) ان میں دعاء کی جائے

☆ جمعہ کے روز دعاء کی جائے ☆ اذان کے بعد دعاء کی جائے

☆ بارش اترتے وقت دعاء کی جائے ☆ روزہ افطار کے وقت دعاء کی جائے

☆ ختمِ قرآن کے بعد دعاء کی جائے ☆ تہائی رات کے بعد دعاء کی جائے

(احکام القرآن جلد سوم، علامہ مفتی محمد جلال الدین قادری مدظلہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حدود اللہ قریبی اور دوری تمام لوگوں پر قائم کرو ☆